

پنجاب کی قابل کاشت مچھلیاں



موری مچھلی



MORI

Cirrhinus mrigala



محکمہ فرشیز پنجاب، لاہور۔

موری مچھلی

(*Cirrhinus mrigala*)

موری برصغیر کی ایک اہم سبزی خور مچھلی ہے۔ اسے مر گل، مورا کھا، مورا کھنی اور نینی بھی کہتے ہیں۔ یہ اپنے گوشت اور ذائقہ کی بنابر منڈی میں ایک قیمتی مچھلی کے طور پر پیچانی جاتی ہے۔ بنی ڈوری کے شکاریوں کے لیے ایک اچھا شکار مہیا کرنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔ اپنے ان خواص کی بنیاد پر اسے تالابوں اور جھیلوں میں وسیع پیمانے پر پورش کیا جاتا ہے۔

تقسیم:

موری پاکستان کے پہاڑی علاقوں کے دامن اور میدانوں سے لے کر ہندوستان، بنگلہ دیش، آسام اور میانمار تک کے تازہ پانیوں میں پائی جاتی ہے۔ اسے کئی خواص کی وجہ سے قرب و جوار کے ممالک مثلاً سری لنکا، نیپال، اور چین کے علاوہ جنوب مشرقی ایشیاء کے کئی ممالک اور روس میں بھی درآمد کیا گیا ہے، جہاں اس کی کامیاب افزائش کی جا رہی ہے۔

شناخت:

موری کا جسم لمبٹا اور سر چھوٹا ہوتا ہے۔ منہ قدرے نیچے کی طرف اور ہونٹ باریک اور بغیر جھاٹ کے ہوتے ہیں۔ آنکھیں سر کے الگے نصف حصہ میں ہوتی ہیں۔ منہ پر موچھوں کا ایک جوڑا ہوتا ہے۔ سر کی چوڑائی منہ کی لمبائی کے برابر ہوتی ہے۔ کمر کا پنکھا دم کی نسبت سر کے

زیادہ قریب ہوتا ہے۔ دُم کا کٹاؤ دوسری مچھلیوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔ چانوں کا سائز درمیانہ ہوتا ہے اور یہ سراور منہ کے سواتمام جسم پر موجود ہوتے ہیں۔ اُفقتی لکیر پر ۲۰۰ تا ۲۵۰ چانے ہوتے ہیں۔ مچھلی کا رنگ روپہلا ہوتا ہے جبکہ پشتی حصہ گہر اسلیٹی یا بعض اوقات تابنے جیسے رنگ کا ہوتا ہے۔ شانے اور ببرز کے سلکھے سیا، ہی مائل نارنجی رنگ کے ہوتے ہیں۔ آنکھیں سنہری ہوتی ہیں۔

ماحول:

موری میدانی علاقوں کے تازہ پانیوں مثلاً دریا، ندی، نالوں اور جھیلوں میں عام ملتی ہے۔ لہذا ماحول کے لحاظ سے روہا اور تھیلا سے اس کی مماثلت ہے۔ اس کے پلنے اور بڑھنے کے لیے موزوں درجہ حرارت ۱۸ سے ۳۷ ڈگری سینٹی گریڈ تک ہے۔ جبکہ نسل کشی کے لیے بہتر درجہ حرارت ۲۲ سے ۳۱ سینٹی گریڈ تک ہے۔ روہا اور تھیلا کی طرح موری بھی ساکن پانی میں انڈے نہیں دیتی۔ بلکہ دریاؤں کے روائیوں میں انڈے دیتی ہے۔

خوراک:

موری مچھلی پانی کی تہہ سے خوراک حاصل کرتی ہے۔ اس کے بچے ۲۵ ملی میٹر لمبائی حاصل کرنے تک چھوٹے چھوٹے خورد بینی جانوروں کو اپنی خوراک بناتے ہیں۔ اس حالت میں یہ بچے نباتاتی اجسام نسبتاً کم استعمال کرتے ہیں۔ بڑی مچھلی کی خوراک میں آبی پودوں اور گلے سڑے حیاتیاتی مادوں کی کثرت ہوتی ہے۔ چونکہ یہ تہہ سے خوراک حاصل کرتی ہے۔ اس لیے اس کی انقرضیوں میں ریت اور کچڑ بھی پایا جاتا ہے۔ جبکہ اتفاقیہ طور پر بعض اوقات چھوٹے

چھوٹے جانور بھی خوراک کے ساتھ نگل جاتی ہے۔

افزاں:

افزاں کے لحاظ سے یہ روہا ور تھیلا سے ملتی جلتی ہے۔ زمچھلی ایک سال کی عمر میں بالغ ہو جاتی ہے۔ البتہ مادہ اس سے کچھ زیادہ عرصے میں سن بلوغت کو پہنچتی ہے۔ ایک اندازے کے مطابق بالغ مادہ جس کا وزن ڈریڈھ کلو ہو، اوسطاً ۲ لاکھ انڈے دیتی ہے۔ میدانی علاقوں میں انڈے دینے کا عمل کم و بیش جون سے اگست تک روہا ور تھیلا کی طرح کے ماحول اور آب و ہوا میں جاری رہتا ہے۔ انڈے کا رنگ زردی یا سرخی مائل ہوتا ہے۔ اور سائز تقریباً املی میٹر ہوتا ہے۔ جو پانی میں پھولنے کے بعد تقریباً ۳ سے ۲ میٹر ہو جاتا ہے۔ انڈوں سے بچاتا ہے۔ ۲۳ گھنٹوں میں نکل آتے ہیں۔ اس عرصے کا انحصار درجہ حرارت پر ہوتا ہے۔ چونکہ یہ مچھلی روہا ور تھیلا کی طرح ساکن پانی میں انڈے نہیں دیتی۔ لہذا پھر یوں پربذریعہ مصنوعی نسل کشی اس کی افزاں کی جاتی ہے۔

تالابوں میں پہلے چھ ماہ کے اندر موری کی لمبائی اوسطاً ۲۳ سینٹی میٹر اور وزن ۳۴۰ گرام ہو جاتا ہے۔ جب کہ ایک سال کے بعد وزن اکلو سے ۲ کلو اور لمبائی ۲۵ سینٹی میٹر ہو جاتی ہے۔ اگر حالات اور ماحول مزید بہتر ہوں تو سال میں مچھلی کا وزن ۲ کلو بھی ہو جاتا ہے۔

موری کو علیحدہ اور دوسری سبزی خور مچھلیوں خصوصاً پانی کی سطح سے اور درمیان سے خوراک حاصل کرنے والی اقسام کی مچھلیوں کے ساتھ ملا کر بھی پالا جاسکتا ہے۔ چونکہ اس طرح حصولِ خوراک میں ان کی اقسام کے مابین مسابقت بھی نہیں ہوتی اور ساتھ ہی موری تالاب

کی تہہ کا گلاسٹر امادہ صاف کرتی ہے۔ اس لئے مجموعی طور پر تالاب کی حالت اور خوراک کا استعمال بہتر انداز میں ہو جاتا ہے۔ جس سے مچھلی کی فی ایکڑ پیداوار بھی بڑھ جاتی ہے۔





شعبہ نشر و اشتافت
محکمہ فرشریز پنجاب، ۹۱۴، بہاولپور روڈ،
چوبیسی، لاہور۔

فون نمبر: 042-99212386 فیکس: 042-99212374-75

www.punjabfisheries.gov.pk - www.fwf.punjab.gov.pk
E-mail: fishdept@hotmail.com